اٹلانٹک مھاساگر نھیں ، ھمارے لئے مختص چلوبھر پانی بھت ھے۔

نثاراحمد تمبولی، دھولیہ۔

9372822580

آج کل ضلعی سطح پر ہر جگہ افسران اقلیتی طبقات کے افراد کی مٹینگ کا انعقاد کر کے حاضرین سے تحریری طور سے تجاویز مانگ رہے ہیں کہ حکومت کو اقلیت پر سو کروڑ خرچ کرنا ہے۔ اسے کن مدوع یا کونسی یوجناؤں کے تحت خرچ کیا جانا چاہئیے اس تعلق سے اقلیت کے افراد سے مشورہ طلب کیا جارہا ہے۔ مقامی افسران کی طرف سے دعوت نامہ پا کر ہر کوئی اپنے آپ فخر کررہا ہے اور دن رات ایک کر کے کوئی نہ کوئی اسکیم تیار کر کے اُسے میٹنگ میں رکھنے کی کوشش میں سرگرداں ہیں۔ اتنا ہی نہیں ایک ضلع میں آس پاس کے اضلاع میں موجود سرکاری مسلمانوں کو بھی بطورِ مہمانِ خصوصی بلایا جاتا ہے جہاں منظّم سازش کے تحت انکی دھواں دار تقاریر سے اقلیت کو برسرِ اقتدار حکومت کی اقلیت نوازی کا پیغام دیا جارہا ہے۔ یہ سب کچھ ہونا فطری بات ہے کیونکہ کسی کو پتہ ہی نہیں کہ اقلیت کے لے مختص انگنت یوجنائے انگنت فائلوں میں دھول کھاتی پڑی ہے۔ جس پر زعفرانی ذہنیت کے لال فیتہ شاہی افسران قصداً عمل کرنے کو تیار نہیں ہے۔

ریاستی سطح پر اخبارات سے پتہ چلتا ہیکہ جناب سی ایم صاحب کے ساتھ وقتاً فوقتاً علماء کرام کی میٹنگ طلب کی جارہی ہے اور اسی مہینہ کی ۴؍تاریخ کو جناب سی ایم صاحب نے تمام مسلم ایم ایلیز کی خصوصی میٹنگ طلب کر کے مسلمانوں کے تعلق سے مسائل کو جاننا چاہا تھا۔ ان مقامات پر بھی یہی ہوا کہ ایک دو ٹھوس مسائل کو چھوڑ باقی جذباتی اور حساس مسائل پر ہی غور وخوص کیا گیا۔ اقلیت کے تعلق سے مختص یوجناؤں اور قوانین پر عمل در آمدگی کے تعلق سے کوئی بات نہ ہو پائی۔

ہمیں سو کروڑ کا لالی پاپ دکھا کر دراصل ہمیں مختص یوجناؤں سے غافل کیا جارہا ہے۔ یہ تو وہی بات ہوئی کہ چھوٹا بچّہ ماں سے آم مانگ رہا ہے ماں اُسے آم دینا نہیں چاہتی ہے اس لئے روتے ہوئے بچّے کا دھیان کبھی بھوں، کبھی مئوں اور کبھی درخت میں اٹکی ہوئی رنگ برنگ کی جانب مرکوز کرنے میں کامیاب ہوجاتی ہے۔ جس طرح چھوٹے بچّوں کو بہلایا پھسلایا جاتا ہے اُسے طرح اقلیت کے ساتھ ہر سطح پر کھلواڑ کیا جارہا ہے۔ وجہ صرف اور صرف ہماری لاعلمی ہے

کوئی یہ کہنے کی جرأت نہیں رکھتا ہیکہ سو کروڑ کی بات اُونچی ڈال کا پتّہ ہے اُسے فی الحال ایک طرف رکھو پہلے بتاؤ کہ دسمبر ۲۰۰۱ء سے ریاستی حکومت کے خزانے میں جمع شدہ اقلیت پر خرچ کی جانے والی رقم، اُس یوجنا کے تحت ۲۰۰۸ء تک کیوں خرچ نہیں کی گئی؟

کوئی یہ کہنے کی جرأت نہیں رکھتا ہیکہ سو کروڑ کی بات اُونچی ڈال کا پتّہ ہے اُسے فی الحال ایک طرف رکھو پہلے بتاؤ کہ حکومت کے ۷ جولائی ۲۰۰۰ء حکم نامہ کے مطابق اردو میڈیم کے مدارس شروع کرنے کیلئے عریضہ منسلک ادارہ سال میں کسی بھی وقت منسلک محکمہ میں داخل کرسکتا ہے کیونکہ اقلیت اداروں پر ماسٹر پلان لاگو نہیں ہوتا ہے۔ پھر کیوں لال فیتہ شاہی اُردو میڈیم کے مدارس شروع کرنے کے عریضے کو قبول کرنے سے انکار کرتی ہے؟

کوئی یہ کہنے کی جرأت نہیں رکھتا ہیکہ سو کروڑ کی بات اُونچی ڈال کا پتّہ ہے اُسے فی الحال ایک طرف رکھو پہلے بتاؤ کہ پوسٹ میٹرک اسکالرشپ جس کا اعلان مرکزی حکومت کی طرف ۲۹ نومبر ۲۰۰۷ء کو ہی کیا گیا تھا۔ اور مرکزی حکومت کو اس تعلق سے منسلک ریکارڈ جنوری ۲۰۰۸ء میں ہی روانہ کیا جانا تھا پھر کیوں ۱۶ فروری سے لے ۲۸ فروری تک پہلے مرتبہ اخبارات میں اس اسکیم کی تعلق سے اعلان کیا گیا جبکہ طلباء سے عریضہ قبول کئے جانے کیا آخری تاریخ ۲۸ فروری ۲۰۰۸ء تھی۔ یہ پرواہی چہ معنی دارد؟

کوئی یہ کہنے کی جرأت نہیں رکھتا ہیکہ سو کروڑ کی بات اُونچی ڈال کا پتّہ ہے اُسے فی الحال ایک طرف رکھو پہلے بتاؤ کہ حکومت مہاراشٹر کہ ۱ر جولائی ۲۰۰۴ء کے تحت ذات کے داخلے، انکم داخلہ، ڈومیسائل سرٹیفیکٹ اور نشنلیٹی سرٹیفیکٹ کے لئے اسٹیمپ ڈیوٹی سے مستثناء کئے جانے کے باوجود بھی طلباء کے سرپرست کے جانب سے انکم ڈِکلے ریشن کو سو روپیہ کے اسٹیمپ پیپر پر حلف نامہ کیوں مانگا؟

کوئی یہ کہنے کی جرأت نہیں رکھتا ہیکہ سو کروڑ کی بات اُونچی ڈال کا پتّہ ہے اُسے فی الحال ایک طرف رکھو پہلے بتاؤ کہ مرکزی حکومت کے کوٹہ کے مطابق ریاست مہاراشٹر کے لئے ۶۹۰۰ پوسٹ میٹرک اسکالرشپ مختص کی گئی تھی لیکن صرف ۵۱۲۶ اسکالرشپ ہی منظور کی گئی۔ منظور شدہ کوٹہ میں سے ۱۷۳۴؍اسکالرشپ سے کیوں محروم رکھا گیا؟

کوئی یہ کہنے کی جرأت نہیں رکھتا ہیکہ سو کروڑ کی بات اُونچی ڈال کا پتّہ ہے اُسے فی الحال ایک طرف رکھو پہلے بتاؤ کہ مرکزی حکومت کے کوٹہ کے مطابق ریاست مہاراشٹر کے لئے ۱۸۴۰؍اسکالرشپ Merit Cum-Means Based Scholarship کے تحت منظور ہونا تھی جبکہ صرف ۹۸۰ سکالرشپ ہی منظور کی گئی۔ ۸۶۰؍اسکالرشپ سے اقلیت کو کیوں محروم رکھا گیا؟

کوئی یہ کہنے کی جرأت نہیں رکھتا ہیکہ سو کروڑ کی بات اُونچی ڈال کا پتّہ ہے اُسے فی الحال ایک طرف رکھو پہلے بتاؤ کہ ۲۶؍جولائی ۲۰۰۸ء کو پری میٹرک اسکالرشپ کے تعلق سے سرکیولر نکل جاتا ہے لیکن ۷؍اگست ۲۰۰۸ء تک محکمہ تعلیم کے افسران اس سرکیولر کے تعلق سے لاعلمی اظہار کیوں کرتے ہیں۔

کوئی یہ کہنے کی جرأت نہیں رکھتا ہیکہ سو کروڑ کی بات اُونچی ڈال کا پتّہ ہے اُسے فی الحال ایک طرف رکھو پہلے بتاؤ کہ مرکزی حکومت کی جانب سے اقلیت کے Area Intensive Sceam لاگو کی گئی اس اسکیم کے تحت عربی مدراسہ اور عصری مدرسہ کے لئے مالی اعانت کا ذکر ہے لیکن تمام تر اخبارات میں صرف عربی مدرسہ کے مالی اعانت کو ہی مشتہر کیا گیا۔ عصری مدارس کے لئے مختص یوجنا کو مشتہر کوئی نہیں کیا گیا۔

کوئی یہ کہنے کی جرأت نہیں رکھتا ہیکہ سو کروڑ کی بات اُونچی ڈال کا پتّہ ہے اُسے فی الحال ایک طرف رکھو پہلے بتاؤ کہ ایک ہی سال میں منظوری دی گئی مالیگاؤں، دھولیہ، چوپڑا اور امبڑ اردو مدارس کو Parmanent No Grant کی شرط پر منظوری دیجاتی ہے۔ اور دھولیہ اور جلگاؤں مراٹھی اسکول کو اس شرط سے مستثناء رکھا گیا یعنی اردو اسکول کو گرانٹ کبھی نہیں اور مراٹھی اسکول کو گرانٹ کے ساتھ منظوری دی گئی جبکہ یہ شرط یہ غیر قانونی ہے۔ اقلیت کے ساتھ اس قسم دُوجا بھاؤ چہ معنی دارد؟